میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

﴿وَعَدَ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مِنكُمۡ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَيَسۡتَخۡلِفَنَّهُمۡ فِي ٱلۡأَرۡضِ كَمَا ٱسۡتَخۡلَفَ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمۡ دِينَهُمُ ٱلَّذِي ٱرۡتَضَىٰ لَهُمۡ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّنۢ بَعۡدِ خَوۡفِهِمۡ أَمۡنٗاۚ يَعۡبُدُونَنِي لَا يُشۡرِكُونَ بِي شَيۡـٔٗاۚ وَمَن كَفَرَ بَعۡدَ ذَٰلِكَ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡفَٰسِقُونَ﴾

حزب التحریر
Hizb ut Tahrir

ہفتہ، 05 شعبان، 1447ھ | 24/01/2026 | نمبر: 1447/30

پریس ریلیز

# پاکستان کی فوجی اور سیاسی قیادت نے تو اللہ، اس کے رسول ﷺ اور مومنین کے بجائے فرعون ٹرمپ کا انتخاب کر لیا ہے، تو اے افواجِ پاکستان! اب تم فیصلہ کرو تم کس جانب کھڑے ہو؟

بدھ، 21 جنوری کو پاکستان کی وزارت خارجہ نے اعلان کیا کہ پاکستان نے فرعون ٹرمپ کی غزہ ہاشم پر استعماری قبضے کے لیے قائم کردہ 'بورڈ آف پیس' میں شمولیت کی دعوت قبول کر لی ہے۔ یہودی وجود کے وزیراعظم نیتن یاہو بھی اس بورڈ میں شامل ہوں گے، جب کہ ٹرمپ کو تمام معاملات میں ویٹو پاور حاصل ہو گی۔ اور اگلے ہی دن جنرل عاصم منیر اور شہباز شریف ٹرمپ کے حواریوں کی مانند اس بورڈ کے مینڈیٹ کے معاہدے پر دستخط کرنے ڈیووس پہنچ گئے۔ عاصم-شہباز حکومت یہودی وجود اور ٹرمپ کے ساتھ مل کر ارضَ مقدس فلسطین پر یہودیوں کے قبضے کو مضبوط بنانے اور حماس سمیت اسلامی مزاحمت کو کچلنے کیلئے ایک صفحے پر آ چکی ہے، جس کیلئے پاکستان کی مسلح افواج امریکی صلیبی جنرل جیسپر جیفر کی قیادت میں کاروائیاں کرے گی! حقیقت سب کے سامنے واضح ہو چکی ہے۔ پاکستان کی سیاسی اور فوجی قیادت ٹرمپ کی غلامی کر کے اور پاکستان کو امریکہ کی ذیلی ریاست بنا کر امریکی ورلڈ آرڈر سے معاشی فائدے اٹھانے کی امید لگائے ہوئے ہے۔

اسی ڈیووس کانفرنس میں ٹرمپ کے داماد جیرڈ کشنر نے غزہ کیلئے اپنا منصوبہ پیش کیا جوکہ فلسطینیوں کے قبرستان کے اوپر ہاؤسنگ سوسائیٹیاں، شراب خانے اور فحش beaches بنانا ہے۔ اس منصوبے پر عمل امریکی جنرل کی قیادت میں مظلوم فلسطینیوں کی گردنوں پر مسلم افواج کے بوٹ رکھ کر اور ان کی مزاحمت کو کچل کر کیا جائے گا۔ کیا یہ ہے وہ دیرپا امن اور مستقل سیز فائر جس کا تذکرہ عاصم-شہباز حکومت کر رہی ہے؟ فلسطین انبیاء کی سرزمین ہے، یہ مقدس سرزمین ہے، جس کے تقدس کا ذکر اللہ سبحانہ و تعالی نے قران میں کیا۔

**﴿سُبْحَانَ الَّذِي أَسْرَىٰ بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى الَّذِي بَارَكْنَا حَوْلَهُ لِنُرِيَهُ مِنْ آيَاتِنَا ۚ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ﴾**

**"پاک ہے وہ ذات جو اپنے بندے کو ایک ہی رات میں مسجدِ حرام سے مسجدِ اقصیٰ تک لے گئی، جس کے گرد و نواح کو ہم نے بابرکت بنایا۔"**

**(سورۃ الاسراء: 1)۔**

فلسطین کے نہتے مسلمانوں نے ہزاروں جانوں کی قربانیاں دے کر بھی اسے یہود کے سامنے سرینڈر نہیں کیا، وہاں کی مزاحمت نے معمولی اسلحے کے باوجود دنیا کی کافر طاقتوں کی مشترکہ قوت کا سامنا کیا، لیکن اس سرزمین کا سودا نہیں کیا، باوجود یہ کہ ان مسلمانوں کی حیثیت جیل میں بند قیدیوں کی سی ہے۔ لیکن ایٹمی طاقت کی حامل، مسلم دنیا کی سب سے طاقتور فوج کے سربراہ اور حافظ قرآن ہونے کے دعویٰ دار عاصم منیر جہاد کے شرعی فریضے سے منہ موڑ کر ایک گولی چلائے بغیر امریکی ورلڈ آرڈر کے سامنے ہتھیار ڈالنے ڈیووس میں موجود ہے۔

**اے افواجِ پاکستان!**

اب مزید کیا دیکھنا باقی رہ گیا ہے؟ آپ کی قیادت کی پالیسی ٹرمپ کی چاپلوسی اور امریکہ کی غلامی ہے؟ سیاسی اور فوجی قیادت نے تو اللہ، اس کے رسول ﷺ اور مومنین کے بجائے ٹرمپ کا انتخاب کر لیا ہے۔ پاکستان کے حکمرانوں نے طاغوت کی پیروی کا اعلان کر دیا ہے۔ جبکہ اللہ سبحانہ و تعالی نے طاغوت کے کفر کا حکم دیا ہے۔ اللہ سبحان تعالی نے قران پاک میں فرمایا:

**﴿أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يَزْعُمُونَ أَنَّهُمْ آمَنُوا بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِن قَبْلِكَ يُرِيدُونَ أَن يَتَحَاكَمُوا إِلَى الطَّاغُوتِ وَقَدْ أُمِرُوا أَن يَكْفُرُوا بِهِۦ وَيُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَن يُضِلَّهُمْ ضَلَالًا بَعِيدًا﴾**

**"کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو دعویٰ تو یہ کرتے ہیں کہ وہ اس چیز پر ایمان لائے ہیں جو تم پر نازل کی گئی اور جو تم سے پہلے نازل کی گئی، مگر وہ چاہتے ہیں کہ اپنے فیصلے طاغوت کے پاس لے جائیں، حالانکہ انہیں اس کا کفر کرنے کا حکم دیا گیا تھا۔ اور شیطان یہ چاہتا ہے کہ انہیں دور کی گمراہی میں ڈال دے۔"**

**( سورة النساء:60)۔**

تو اب فیصلہ آپ کو کرنا ہے۔ یہ عمل کا وقت ہے۔ آپ کے تذبذب، کنفیوژن، اور فیصلہ سازی کے فقدان نے آج پاکستان کو نیتن یاہو کے یاروں کی صف میں کھڑا کر دیا ہے، جس کی جرات پرویز مشرف جیسا غدار بھی نہ کر سکا۔ بس فیصلہ کریں اور اللہ پر توکل کرتے ہوئے **حزب التحریر** کو خلافت کے قیام کے لیے نصرة فراہم کریں۔ خلافت کا قیام وقت کا تقاضا ہے۔ دنیا ایک دوراہے پر کھڑی ہے، آج کے روم و فارس کے زوال کا وقت آ گیا ہے، اور یہ خلافت ہی ہو گی جو پوری دنیا کو امریکی عالمی استعماری نظام سے نجات دلانے کے لیے دنیا کی قیادت کرے گی۔ خلافت کے قیام کا شرف آپ کے اختیار میں ہے۔ مدینہ کے اشراف میں سے چند نوجوانوں کے فیصلے نے، جب انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو اسلامی ریاست کے قیام کے لیے نصرة دی، اسلام کو دنیا کی غالب قوت میں بدل دیا، جو ایک ہزار سال سے زائد عرصے تک قائم رہا۔ اس تاریخ کو دہرانے کا وقت آ گیا ہے۔ تو کیا آپ اس پکار پر لبیک کہیں گے؟

## ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس